يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ!

اس مختصر کتاب میں احکام دین کے ضروری مسائل درج ہیں

ذکر ایمان ساتوں کلمے نیت وضو

نیت تراویح نیت نماز لیلۃ القدر

نیت مسواک نیت نماز تہجد نیت نماز

نیت روزہ نیت نماز عید الفطر وعید الضحیٰ

تحفۃ المصلی

معروف بہ

مجموعہ نیت نامہ

نیت قربانی وعقیقہ ونیت نماز جمعہ واشراق

نیت نماز چاشت ونیت غسل

التحیات و درود شریف و آیۃ الکرسی

نماز پنجگانہ کی تسبیح وغیرہ وغیرہ

ارکان حج وعمرہ ونیت نماز جنازہ وخطبہ وغیرہ درج ہیں

ناشر

فاروقی بک ڈپو 425/3 اردو مارکیٹ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

Ph.: (R) 25702399, (Shop) 23242427,55393669

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ!

تحفۃ المصلی
معروف بہ
مجموعہ نیت نامہ

اس مختصر کتاب میں احکام دین کے ضروری مسائل درج ہیں
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد وثنا اُس خدا کے لئے ہے جس نے ہمیں ظلماتِ کفر اور بدعت کی ضلالت سے نکالا اور ہمارے دِلوں کو نورِ ایمان سے روشن ومنوّر کیا اور درود وسلام اُس پاک نبی مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہو کہ جس سے ہم نے کتاب آسمانی پائی اور اس کی ہدایت سے ہمیں شاہراہ اسلام کی نظر آئی اور اس نے احکام شرعی بتائے اور طریقے نماز، روزے کے سکھائے اور دُرود وسلام ہو اُن کی آل پر اور اصحابؓ پر کہ بے شبہ وہ دین کے ہیں اصول اور خدا کی درگاہِ پاک میں ہیں مقبول۔ پس ہم سب مسلمانوں کو لازم ہے کہ دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یقین لائیں اور حضورِ قلب سے خدا کی بندگی میں حاضر رہیں اور احکامِ شرعی نماز، روزہ اور دینِ اسلام کے جمیع ارکان واحکام سیکھیں اور اُن پر عمل کریں جس سے اپنے معبود کی نزدیکی کے وسیلے حاصل ہوں۔ پس اے مومنو! یقین جانو کہ دینِ اسلام حق ہے اور کفر وبدعت جھوٹ ہے۔

اور بنا اسلام کے پانچ ہیں (۱) کلمہ (۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ اور (۵) حج۔ ان پانچوں کے قواعد جاننا سب مومنوں پر ضروری ہے اور اپنے اہل و عیال کو سکھانا سب پر واجب و لازم ہے۔ بمقتضائے اس آیۂ کریمہ کے یَآاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ۔ اے مسلمانو! بچائے رکھو اپنی جان کو گناہ کے ترک کرنے کے سبب سے اور بچائے رکھو اپنی جورو اور لڑکوں کی جان کو دوزخ کی آگ سے کہ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اب مناسب ہے کہ آپ بھی گناہوں کو ترک کرے اور اپنے جورو اور لڑکوں کو بھی دین کی باتیں سکھائے تاکہ دونوں دوزخ کی آگ سے نجات پائیں۔

جان تو اے عزیز کہ جو دعا اور درود اور نیت نماز، روزے، حج کی عربی زبان میں پڑھے تو قبول ہووے۔ لہٰذا میں نے چاہا کہ اپنے چھوٹے لڑکوں کو نماز روزہ کے مسائل اور قواعد، نماز اور روزے کی نیت عربی زبان میں سکھاؤں۔ اس لئے فقیر محمد دائم اللہ مفتی نے اکثر معتبر کتابوں سے ضروری قواعد نیت نماز اور روزے اور حج وغیرہ کی اختصار کے ساتھ انتخاب دیا تاکہ نماز سیکھنے والے، روزہ رکھنے والے اور حج کرنے والے کو آسانی معلوم ہو اور نام اس کا تحفۃ المصلی رکھا۔

اے مصلیو! اگر تم اس رسالے کو دیکھو اور اس پر عمل کرو تو البتہ جناب باری تعالیٰ سے چشم فلاح اور امید بہبودی کی ہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور اگر نیکی کرو تم سب اور پرہیزگاری کرو تم سب پس تحقیق خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

ذکرِ ایمان

جانو تم سب اے مُسلمانو! کہ ایمان سر ہے سب نیکیوں کا اور جڑ ہے سب عبادتوں کی۔ اور کوئی عبادت بغیر دُرستی ایمان کے دُرست نہیں ہے۔ جس شخص نے کلمۂ طیب کو پڑھا گویا اُس نے ایمان کا درخت قائم کیا اور جب ایمان قائم ہوا تو ایمان کے بعد سب عبادتوں کی جڑ نماز ہے اور نماز دین کا کھمبا ہے۔ جیسا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ الدِّیْنَ۔ نماز دین کی تھونی ہے پس جس شخص نے نماز کو ادا کیا' اُس نے اپنے دین کو قائم کیا اور جس شخص نے نماز کو ترک کیا، اُس نے اپنے دین کو خراب کیا۔ سو مُسلمانوں کو مناسب ہے کہ نماز کو قواعد کے ساتھ ادا کریں جس میں ایمان کا درخت قائم رہے اور دین مضبُوط ہو جائے۔ اور جو عبادت جسمی یا مالی ہے وہ سب درختِ ایمان کی شاخ ہے۔

اوّل کلمۂ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نہیں کوئی معبُود مگر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں۔

دوم کلمۂ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط گواہی دیتا ہُوں مَیں کہ نہیں کوئی معبُود مگر اللہ جس حال میں وہ اکیلا ہے' کوئی اُس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہُوں مَیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کے بندے ہیں اور اُس کے بھیجے ہوئے ہیں

سوم کلمۂ تمجید سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ پاک ہے اللہ ہر عیب سے۔ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بزرگی والا ہے۔ گناہوں سے بچانے کی توفیق اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمۂ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ؕ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ واحد ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے اور تمام تعریف اُسی کے لئے ہے۔ وُہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ کبھی نہیں مرے گا۔ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ اُس کے ہاتھوں میں خیر اور بہتری ہے اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمۂ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ کی جو مَیں نے جان بُوجھ کر یا بھول کر، در پردہ یا کھُلے طور پر کیا ہے، اور مَیں خُدا کے حضور میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! بے شک غیب کی سب

چیزیں تجھے ہی معلوم ہیں اور تُو ہی عیبوں کو ڈھانپنے والا ہے اور تُو ہی گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ اور گناہوں سے بچانے کی توفیق اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند اور بڑی عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ! مَیں تیری پناہ چاہتا ہُوں اس سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور بخشش چاہتا ہوں اُن گناہوں کی جن کا مجھے علم نہیں مَیں نے اُن سے توبہ کی اور بیزار ہؤا کُفر سے اور شرک سے اور جھُوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے تمام کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور مَیں ایمان لایا اور کفر کو چھوڑ کر کہتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے سچے رسول ہیں۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔ ایمان لایا مَیں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے۔ میں نے اُس کے سارے حکموں کو قبول کیا، زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے یقین۔

ایمان مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

مَیں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسُولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بُری تقدیر پر جو خدا کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد زندہ ہو جانے پر۔

وضُو کی نیت بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّ الْکُفْرُ بَاطِلٌ اَلْاِسْلَامُ نُوْرٌ وَّالْکُفْرُ ظُلْمَۃٌ ۔

مِسواک کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سِوَاکِیْ ھٰذَا تَمْحِیْصًا لِذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَّکَ یَا سَیِّدِیْ وَبَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ کَمَا بَیَّضْتَ بِہٖ اَسْنَانِیْ ۔

کُلّی کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ کِتَابِکَ وَکَثْرَۃِ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ۔

ناک میں پانی ڈالنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ رَیِّحْنِیْ بِرَائِحَۃِ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ ۔

مُنہ دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَآئِکَ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْہُ اَعْدَآئِکَ ۔

دایاں ہاتھ دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۔

بایاں ہاتھ دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ ۔

سر پر مسح کرنے کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَنَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ بَرَکَاتِکَ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ ۔

کانوں پر مسح کرنے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْنِیْ نِدَآءَ مُنَادِیِ الْجَنَّةِ مَعَ الْاَبْرَارِ۔

گردن پر مسح کرنے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ۔

دایاں پاؤں دھونے کی دُعا اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ وَقَدَمَ وَالِدَیَّ عَلَى الصِّرَاطِ مَعَ اَقْدَامِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

بایاں پاؤں دھونے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْكُوْرًا وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔

جب وضو کر چکے تو وضو کے بچے ہوئے پانی سے کھڑا ہو کر تھوڑا سا پیئے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ فَاغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ اَنْ اَذْكُرَكَ ذِكْرًا كَثِیْرًا وَّاُسَبِّحَكَ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ الْمَغْفِرَةِ وَتَمَامَ عَافِیَتِكَ وَرِضْوَانِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ کلمہ بھی پڑھتا رہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اور یہ دُعا بھی آئی ہے۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

اکثر علماء کا قول ہے کہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَا بھی پڑھے۔

ابرو پر شانہ کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ بِزِیْنَۃِ اَھْلِ التَّقْوٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَعْجِیْلَ مَا فِیْكَ وَصَبْرَ عَلٰی بَلِیْكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ۔

ابرو پر شانہ کرنے کے بعد کی دُعا اَللّٰھُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

داڑھی میں شانہ کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ عَنَّا الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَوَسْوَسَۃَ الشَّیْطَانِ سُبْحَانَ مَنْ زَیَّنَ الرِّجَالَ بِاللُّحٰی وَالنِّسَآءَ بِالذَّوَآئِبِ۔

نماز تحیۃ الوضو کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْ صَلٰوۃِ تَحِیَّۃُ الْوُضُوْءِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْكَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَكْبَرُ۔

پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے۔ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا۝

دُوسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءً اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۝

اذان سے پہلے مؤذن یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَكِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لِیْ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْاِخْتِیَارِ وَصِحَّۃَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اذان اَللّٰہُ اَكْبَرُ، اَللّٰہُ اَكْبَرُ، اَللّٰہُ اَكْبَرُ، اَللّٰہُ اَكْبَرُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، فجر کی اذان میں دونوں فلاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو بار کہے اور نماز میں دونوں فلاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو بار کہے۔

اذان کے بعد کی دُعا اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

مسجد کے دروازے پر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ عُبَیْدُکَ بِبَابِکَ مُذْنِبٌ مُّسِیْئٌ بِبَابِکَ یَرْجُوْا بِرَحْمَتِکَ وَیَخَافُ عَذَابَکَ یَا مُحْسِنُ وَقَدْ اُمِرْتَ الْمُحْسِنَ مِنَّا اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنِ الْمُسِیْئِ فَتَجَاوَزْ عَنِّیْ قَبِیْحَ مَا عِنْدِیْ بِجَمِیْلِ مَا عِنْدَکَ یَا کَرِیْمُ۔

مسجد میں واہنا پاؤں رکھے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ۔

جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔

اور جب جائے نماز پر پاؤں رکھے تو یہ پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

دو رکعت سُنّت نماز فجر کی نیّت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر کی جو سُنّت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے، کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر خدائے تعالیٰ کے واسطے ادا کروں، اللہ اکبر۔ دو رکعت فرض نماز فجر کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اگر مقتدی ہو تو فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی کے بعد اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا کہے۔ اگر امام ہو تو فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی کے بعد اَنَا اِمَامٌ لِمَنْ حَضَرَ وَمَنْ یَّحْضُرُ مُتَوَجِّھًا کہے۔

چار رکعت سُنّت نماز ظہر کی نیّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ اَلْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، چار رکعت فرض نماز ظہر کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، دو رکعت سُنّت نماز ظہر کی نیّت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، نماز نفل کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، نفل نماز کی نیت کا ہر وقت کے لئے ایک ہی قاعدہ مقرر ہے۔

چار رکعت سُنّت نماز عصر کی نیّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، چار رکعت فرض نماز عصر کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

تین رکعت فرض نماز مغرب کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ دو رکعت سُنّت نماز مغرب کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

چار رکعت سُنّت نماز عشا کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ چار رکعت فرض نماز کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ فَرْضِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ دو رکعت سُنّت نماز عشا کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ تین رکعت وتر واجب نماز کی نیّت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْوِتْرِ وَاجِبِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ جب وتر کی نماز سے فارغ ہو تو کہے سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ تین بار اور تیسری بار بلند آواز سے کہے۔

پھر دو رکعت نماز نفل[1] بیٹھ کر پڑھے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اس کے بعد سجدے میں سر رکھے اور دعائے قُدُّوْس سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پانچ بار پڑھے! اب سر اُٹھائے اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر دُوسرے سجدے میں جائے اور پانچ مرتبہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ الخ پڑھے تو

---

[1] بیٹھ کر پڑھنے میں اختلاف ہے۔ حدیث قولی سے کھڑے ہو کر پڑھنے کی اولیت و افضلیت ثابت ہوتی ہے۔ محمد عبدالعزیز

ثواب حج اور عمرے کا پائے۔ نیت کے بعد ثنا پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رکوع کی تسبیح تین بار کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط رکوع سے اُٹھتے وقت کہے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ سجدے کی تسبیح تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔ دعائے قنوت[1] پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط **التحیات** اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اس کے بعد درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اس کے بعد دعا ماثورہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

[1] یہ دعا تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ و ضم سورۃ کے پڑھے۔ جب سورۃ تمام کرے اللہ اکبر کہہ کر ساتھ رفع یدین کرے اور ہاتھ باندھ کر پڑھے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

پانچوں وقت نماز کی تسبیح ہر ایک وقت میں سو بار۔ فجر کی نماز میں سو بار هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ ظہر کی نماز میں سو بار هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ عصر کی نماز میں سو بار هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ مغرب کی نماز میں سو بار هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ عشا کی نماز میں سو بار هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

تسبیح بعد نماز پنجگانہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار پڑھے اس کے بعد یہ مناجات پڑھے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ترکیب نماز جمعہ دو رکعت سنت دخول المسجد کی نیت نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

چار رکعت سنت قبل جمعہ کی نیت نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دو رکعت نماز فرض جمعہ کی نیت نَوَيْتُ اَنْ اُسْقِطَ مِنْ ذِمَّتِيْ فَرْضَ الظُّهْرِ بِاَدَاءِ رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ فَرْضُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

چار رکعت سُنّت بعد جُمعہ کی نیّت۔ نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

دو رکعت سُنّت بعد جُمعہ کی نیّت نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْ صَلٰوةِ الْوَقْتِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

جُمعہ کی احتیاط کے واسطے جُمعہ کے بعد جو چار رکعت پڑھتے ہیں اُس کی نیّت۔ نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ اٰخِرِ ظُهْرٍ اَدْرَكْتُ وَقْتَهٗ وَلَمْ اُصَلِّهٖ بَعْدَهٗ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

روزے کی نیّت نَوَيْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ مَرْضَاةً لَّكَ يَا اَللّٰهُ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ **روزے کے افطار کی نیّت** اَللّٰهُمَّ صُمْتُ لَكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلٰی رِزْقِكَ فَاَفْطَرْتُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دو رکعت نماز تراویح کی نیّت نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْ صَلٰوةِ التَّرَاوِيْحِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ **دو رکعت تراویح کے بعد یہ دُعا پڑھے۔** هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ يَا كَرِيْمَ الْمَعْرُوْفِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَيْنَا بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِيْنِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ **ہر چار رکعت تراویح کے بعد یہ دُعا پڑھے۔** سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا وَاَخْلِصْنَا مِنَ النَّارِ

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ۔ جب تراویح سے فارغ ہوچکے تو دو دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے تو ایسا ثواب پائے جیسا دو بار قرآن شریف ختم کیا۔ نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

دو رکعت نماز عید الفطر کی نیت

مع چھ تکبیروں کے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ عِیْدُ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتٍ وَاجِبٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

دو رکعت نماز عید الاضحٰے کی نیت

مع چھ تکبیروں کے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ عِیْدُ الْاَضْحٰے مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتٍ وَاجِبٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ایام تشریق کی تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

نماز شب قدر کی نیت

تفسیر میں لکھا ہے کہ شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے اور شب قدر کی رات کو بارہ ۱۲ رکعت نماز ہے ایک سلام سے دو رکعت پڑھی جاتی ہیں اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ایک بار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین بار پڑھے۔ نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ اللَّیْلَۃِ الْقَدْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ہر دو رکعت نماز کے پیچھے سو بار یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ترکیب نماز شب عاشُورا

مرقوم ہے کہ جو کوئی عاشورہ کی رات کو سَو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہٗ فاتحہ کے تین بار سُورہٗ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد کلمہ تمجید کو ستر مرتبہ پڑھے تو اُس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے، اگرچہ وُہ ریگ بیابان سے زیادہ ہوں۔ نیت یوُں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعَاشُوْرَآءِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ترکیب نماز لَیْلَۃُ الْبَرَأَت

مرقوم ہے کہ شب برات کی رات کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سُورہٗ فاتحہ ایک بار اور سُورہٗ اخلاص تین بار پڑھے۔ نیت اِس طرح کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ لَیْلَۃِ الْبَرَآءَۃِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ہر دو رکعت کے بعد یہ دُعا سَو بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز اشراق کی نیّت

اشراق کی نماز چار رکعت ہے۔ چار رکعت سے کم نہیں اور زیادہ کی حد بارہ رکعت تک ہے اور وقت اُس کا آفتاب طلُوع ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِشْرَاقِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز چاشت کی نیّت

چاشت کی نماز چار رکعت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم ہمیشہ چار رکعت پڑھا کرتے تھے اور وقت اس کا بعد نماز اشراق کے ہوتا ہے۔ نیت یوُں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الضُّحٰی سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اِشراق اور چاشت کی نماز میں دوٗ دوٗ رکعت کی نیت باندھے۔

ترکیب نماز تہجد حدیث شریف میں نماز تہجد کی چار رکعت سے کم نہیں آئی اور بارہ رکعت سے زیادہ بھی ثابت نہیں ہوئی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ترک نہیں فرمائی اس واسطے تہجد کی نماز سنت مؤکدہ ہوئی اور اکثر مشائخ تہجد کی نماز دو طریقے سے پڑھا کرتے تھے۔ اول طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ط بارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں گیارہ بار اور تیسری رکعت میں دس بار اور چوتھی رکعت میں نو بار پڑھے۔ اسی طرح کم کرتے کرتے آخری رکعت میں ایک بار پڑھے اور نیت اس میں دو دو رکعت کی باندھے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّھَجُّدِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

کسوف کی نماز کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْکُسُوْفِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ خسوف کی نماز میں نیت یوں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْخُسُوْفِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ترکیب نماز صلوٰۃ التسبیح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب صلوٰۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھو یا ہفتے میں ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا برس میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار۔ تاکہ بخشے اللہ تعالیٰ تمہارے تمام گناہ اگلے اور پچھلے جو چھپے ہوں یا کھلے، صغائر ہوں یا کبائر، عمداً ہوں یا سہواً۔ الغرض یہ نماز واسطے مغفرت سب گناہوں کے ہے۔ اور جامع ترمذی میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب اس طرح لکھی ہے کہ پہلے تکبیر تحریمہ کی نیت کرے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی

اَرْبَعَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللهُ اَكْبَرُ۔ اس کے بعد ثنا پڑھے اور ثنا کے بعد پندرہ بار یہ دُعا پڑھے۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ۔ اس کے بعد اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ اس کے بعد بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ کہے اور الحمد للہ اور کوئی سورۃ پڑھے اور اس کے بعد رکوع میں جا کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔ تین بار پڑھ کر اس تسبیح کو دس بار کہے۔ پھر رکوع سے سر اٹھائے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ کہے۔ پھر سجدہ کرے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار کہے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے سے سر اُٹھا کر بیٹھے اور اسی تسبیح دس بار کہے۔ پھر دُوسرا سجدہ کرے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ کہے۔ پھر دُوسرے سجدے سے اُٹھ کر بیٹھے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ کہے۔ اسی طرح سے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں پچھتّر بار تسبیح پڑھے۔ ہر رکعت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور قرأت سے پہلے پندرہ بار تسبیح سے شروع کرے۔ جیسا کہ اُوپر بیان ہوا ہے۔ اس نماز کو رات کے وقت پڑھے خواہ دن کے وقت۔ اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔

نمازِ استخارہ کی نیّت

استخارہ اس طرح پر کرے۔ پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْاِسْتِخَارَةِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللهُ اَكْبَرُ۔ اس کے بعد حمد اور دُرود پڑھ کر یہ دُعا پڑھے اور قبلہ رُخ ہو کر سو رہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَقَدِّرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ

تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ اَوْ دُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ اَوْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ۔

نمازِ حاجت کا طریقہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ حمد کرے اور درود پڑھے اور دُعا پڑھ کر سو رہے۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوةِ الْحَاجَتِیْ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ دُعائے حاجت یہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَکِیْمُ ۙ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۙ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْعِصْمَةَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ هِیَ لَكَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

صلوٰۃ الاسرار حضرت غوث الثقلین سیّد محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ مغرب کی نماز کے کسی تنہائی کے مقام میں دو رکعت نماز اس نیّت سے پڑھے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوةِ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا مِّنَ الْغَیْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ پہلی رکعت میں سُورۃ وَاللَّیْل اور وَالضُّحٰی گیارہ گیارہ بار اور دُوسری رکعت میں سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سجدے میں سَو بار کہے۔ "ضعیفے بر درِ قوی۔" پھر کلّہ راست مصلّے پر رکھ کر سَو بار کہے۔ "نیاز مندے بر درِ بے نیازے۔" پھر کلّہ چپ رکھ کر سَو بار کہے۔ "حاجت مندے بر درِ حاجت روائے۔" اس کے بعد مصلّے کو پلٹ کر سَو بار کہے "بگردم بار تا نکنی حاجتم روا۔" پھر گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے۔ پھر تنہائی میں جا کر

اپنی حاجت عرض کرے۔ خداوند تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

صلوٰۃ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے لیے کسی کو نہایت اضطراب ہو تو دو رکعت نماز کی یوں نیت کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ بِنْتِ حَضْرَتْ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی لِنُدْبَۃٍ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِہَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھے۔ یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ اور کلّہ راست مُصلّے پر رکھ کر سو بار اسی دُعا کو کہے۔ پھر کلّہ چپ رکھ کر اسی دُعا کو سو بار کہے۔ اس کے بعد مُصلّے کو پلٹ کر سو بار اسی دُعا کہے۔ پھر گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے۔ پھر سجدے میں جا کر اپنی حاجت عرض کرے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت ضرور بر لائے گا۔

نماز توبہ کی نیت یوں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّوْبَۃِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِہَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز استسقا امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر علمائے کبار نے کہا ہے کہ امام مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور اس میں پکار کر پڑھے۔ نماز کے بعد دو خطبے عید کے مانند پڑھے اور استسقاء کرے اور پانی کے لیے دُعا مانگے۔ نیت یوں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِسْتِسْقَآءِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِہَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ دُعا استسقا کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ رَآئِثٍ مُّمْرِعَ النَّبَاتِ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَآئِمَکَ وَاَنْزِلْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ وَنَحْوِ ذَالِکَ۔

قربانی کی نیت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَ اِلَیْكَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔

عقیقہ کی نیت اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَةُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ذبح کرنے کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اَذْبَحَ ھٰذَا الْحَیْوَانَ بِحَیْثُ یَخْرُجُ عَنْهُ الدَّمُ الْمَسْفُوْحُ وَتَکُوْنُ لَحْمُهٗ حَلَالًا لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ارکان الحج جاننا چاہیے کہ حج میں تین فرض ہیں۔ پہلا فرض حج کی نیت سے احرام باندھنا۔ دُوسرا فرض وقوفِ عرفات ہیں یعنی عُرفے کے دن عرفات میں ٹھہرنا، اگرچہ ایک ساعت کے لیے ہی ہو۔ تیسرا فرض طواف الزّیارت بیتُ اللہ کا ہے۔ اگر ان تینوں میں سے ایک ترک ہو جائے تو اُس کا حج صحیح نہ ہوگا۔

حج کے واجبات۔ روایاتِ صحیحہ میں آیا ہے کہ حج میں آٹھ واجبات ہیں۔ اگر ان آٹھوں میں سے ایک بھی ترک ہو جائے تو فدیہ یعنی قربانی دینا لازم ہو جاتا ہے۔ پہلا واجب احرام میقات سے باندھنا۔ دُوسرا صفا و مروہ میں سعی کرنا۔ تیسرا وقوف مُزدلفہ کرنا۔ چوتھا کنکریاں مارنا۔ پانچواں سر مُنڈوانا خواہ بال کترانا۔ عورت کے لیے صرف بال کترانا آیا ہے۔ چھٹا مسافر کو رخصت کا طواف کرنا۔ ساتواں تھوڑی رات تک عرفات پر ٹھہرنا۔ آٹھواں سُورج کے غرُوب ہونے کے بعد عرفات سے پھرنا۔

فرض اور واجب کے سوا جو کام ہیں وہ سُنّت ہیں یا آداب حج کے لیے ہیں۔ جیسے خرچ میں کشائش کرنا۔ ہمیشہ طہارت سے رہنا۔ زبان کو گالی اور غیبت سے روکنا اور میقات سے احرام باندھنا واجب ہے۔ جب ہندوستان اور بنگال کے لوگ حج کو جاتے ہیں، اُن پر احرام واجب ہوتا ہے۔ جس وقت یلملم کا پہاڑ نظر آجائے تو معلوم کرلے کہ کیا مَیں مقامِ میقات پر پہنچ گیا؟ اُسی وقت احرام باندھ لے۔ میقات کے مقام سے احرام باندھنے میں تاخیر کرنا حرام ہے لیکن تقدیم دُرست ہے۔ مکّے والوں کو حرم شریف میں اور عمرے کا احرام تنعیم میں باندھنا چاہیے۔ تنعیم ایک مقام ہے حرم شریف سے باہر مکّے سے تین کوس کے فاصلے پر پچھم کی طرف۔ اہلِ ہند اور بنگالے کے لیے یلملم اور مدینے والوں کا ذُوالحلیفہ۔ عراق والوں کا ذاتِ عرق۔ شام کے رہنے والوں کا جحفہ اور نجد والوں کا قرن منازل ہے۔ ان کے سوا کسی دُوسرے مقام میں احرام باندھنا دُرست نہیں ہے۔

احرام باندھنے کا طریقہ یہ ہے۔ جب احرام باندھنا چاہے تب وضُو اور غسل کرے۔ نئے کپڑے کا تہمد پہنے اور بغیر سلے ہوئے کپڑے کی چادر اوڑھے۔ پھر خوش بُو لگائے اور دو رکعت نماز سُنّت الاحرام کی نیت سے پڑھے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ سُنَّۃِ الْاِحْرَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی ھٰذِہِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دُوسری رکعت میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو تلبیہ پکارے۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

نیتِ حج۔ جاننا چاہیے کہ حج کی نیت تین طرح پر ہوتی ہے۔ اوّل جو کوئی

صرف حج کی نیت کرے تو اُس کو حج افراد کہتے ہیں۔ اس کی نیت اس طرح کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیۡ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیۡ نَوَیۡتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ۔ اس کے بعد تلبیہ پکارے۔ لبیک بالحج کہے۔ لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ۔ حج افراد کی صُورت یہ ہے کہ عمرے کے ارکان اور طواف القدوم ادا کرے اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑے مگر سر نہ منڈوائے نہ احرام اُتارے۔ طواف کے بعد احرام باندھے ہُوئے حج کا منتظر رہے۔ اس کے بعد حج کے ایام میں ارکانِ حج اور اور طواف الزّیارت اور صفا و مروہ کے درمیان دَوڑ کر حج سے فارغ ہو جائے۔

فائدہ طوافُ القدُوم کہتے ہیں مکے میں داخل ہوتے وقت پہلے طواف کو، اور طوافُ الزّیارت کہتے ہیں حج کے آخری طواف کو۔

دُوسرا طریقہ حج قِراَن کا ہے۔ اس کی صُورت یہ ہے کہ حج اور عمرے کی ایک ہی ساتھ نیت کرے۔ اس کو حج قِراَن کہتے ہیں۔ نیت اس طرح کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَیَسِّرْھُمَا لِیۡ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیۡ نَوَیۡتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد تلبیہ پکارے لَبَّیۡكَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ کہے۔ لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَكَ شَرِیۡكَ لَكَ۔ حج قِراَن کی صُورت میں عمرے کے لیے طواف القدوم کرے اور سعی کرے۔ صفا اور مروہ کے درمیان سات بار دَوڑے۔ اس کے بعد نہ حلق کرے اور نہ احرام اُتارے اور طواف الزّیارت اور دیگر سارے ارکان حج کے ایک ہی بار ادا کرکے فارغ ہو جائے

تیسرا طریقہ فقط حج عمرے کا ہے۔ صورت اُس کی یہ ہے کہ جو فقط عمرے کی نیت کرے اُس کو حج متمتع کہتے ہیں۔ نیت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ۔ اس کے بعد تلبیہ عمرہ کا پکارے۔ لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔ حج تمتع کی صورت یہ ہے کہ عمرے کے لیے حج کے مہینے میں عمرے کی نیت کرکے احرام لبیک کے ساتھ باندھ کر اس کے ارکان بجالائے۔ طواف القدوم اور صفا و مروہ پر دوڑ لگا کر احرام اُتارے اور فارغ ہو جائے۔ پھر حج کے وقت حج کا احرام باندھ کر ارکانِ حج اور طواف الزیارت ادا کرکے فراغت حاصل کرے۔

مُحْرِم کا بیان۔ جب حج کی نیت کرچکا اور لبیک پکارا تو وہ شخص مُحرِم ہو گیا۔ اب اس کو لازم ہے کہ اپنے آپ کو بچائے جماع سے اور عورتوں سے اور عورتوں کے رُوبرُو جماع کی گفتگو سے اور گناہ کے کاموں سے اور کسی سے نہ لڑے نہ جھگڑے اور خشکی پر شکار نہ کرے اور اُس کی طرف اشارہ بھی نہ کرے اور نہ کسی کو شکار بتائے لیکن دریا کا شکار درست ہے اور خُوش بو نہ لگائے اور ناخُن نہ تراشے اور مُنہ اور سر کو نہ چھپائے اور بدن کے بال نہ مُنڈوائے نہ کترائے اور نہ اُکھاڑے اور کُرتا پاجامہ و قبا و عبا و پگڑی و موزے اور رنگین و خُوش بُودار کپڑے نہ پہنے۔ سیا ہوا کپڑا بھی پہننا دُرست نہیں مگر عورتوں کے لیے سِلے ہوئے کپڑے پہننا دُرست ہیں۔ وضو و غسل کرنا۔ گھر یا عماری کے سائے تلے ہونا۔ سلی ہوئی ہمیانی کو کمر سے باندھنا۔ انگوٹھی پہننا اور بغیر خوشبو کا سُرمہ لگانا یہ سب دُرست ہے مُحرِم کو چاہیے کہ ہمیشہ

لبیک پکارا کرے اور جب مکے میں داخل ہو تو اول مسجد الحرام میں دن کو باب السلام سے کمال عاجزی کرتا ہُوا اور لبیک پکارتا ہُوا جائے۔ سُنّت یہ ہے کہ مکے میں داخل ہونے سے پہلے غسل کر لیا جائے۔

بیتُ اللہ شریف میں داخل ہونے کا بیان۔ جب بیتُ اللہ شریف پر نظر پڑے تو اول تکبیر تحریمہ کی طرح دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھاتا ہُوا اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ تین بار کہہ کر کلمۂ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اور جب بابُ السّلام پر پہنچے تو یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ہ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَھُوْقًا ہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ اس کے بعد سیدھا حجرِ اسود کی طرف جائے اور قریب جا کر دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھائے اور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ پھر کلمۂ توحید پڑھے اور حجرِ اسود کو ہتھیلی سے ملے یا چُومے۔ اس کے بعد طواف کی نیّت یُوں کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ۔ اور دونوں ہاتھوں کو چُومے اور وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہہ کر طواف شروع کرے۔

فائدہ۔ بیتُ اللہ شریف کے چاروں طرف سات مرتبہ دوڑ کرنے کو طواف کہتے ہیں۔ طواف میں سات دَور ہیں، ان کو سبعة اشواط کہتے ہیں۔ طواف میں رُکنِ یمانی کو چھونا مستحب ہے اور مسافر کو نفل طواف نفل نماز سے بہتر ہے۔ کیونکہ سات طواف سے ایک عمرے کا

ثواب ملتا ہے اور سات عمرے سے ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔ جب طواف سے فارغ ہو جائے تو حجرِ اسود کو چُوم کر مقامِ ابراہیمؑ کے پاس دو رکعت نماز واجبُ الطواف ادا کرے۔ یہ دو رکعت نماز ہر طواف کے بعد واجب ہوتی ہے۔ نیّت نماز واجبُ الطواف
نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ وَاجِبُ الطَّوَافِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دُوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ؕ پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو مُلتزم شریف کے پاس جا کر دُعا مانگے اور توبہ استغفار کرے اور عاجزی سے اپنے گناہوں کی مُعافی مانگے اور جو کچھ ہو سکے خیرات کرے۔ وہاں ایک روپیہ خیرات کرنے کا ثواب اور جگہ کے لاکھ روپے خیرات کے برابر ہے۔

تتمۂ حج جو لوگ مکّے میں داخل ہوں وہ ذی الحجہ کی ساتویں یا آٹھویں تاریخ کو حرم شریف میں حج کی نیت سے احرام باندھ کر مکّے سے منا بازار میں دوپہر تک پہنچ کر منزل کریں اور مسجد شریف جو حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کی ہے اُس میں پانچ وقت کی نمازیں یعنی ظہر، عصر، مغرب اور عشا پڑھیں۔ نویں تاریخ کی فجر کو منا سے دوپہر تک جبلِ عرفات کے قریب آکر منزل کریں۔ اس کے بعد مسجد خلیلُ اللہ میں ظہر و عصر کی نماز ایک ساتھ دو جماعت سے پڑھیں۔ پھر عرفات میں آکر حاضر ہوں اور قاضی کے خطبہ کے پڑھنے تک منتظر رہیں۔ جب خطبہ ختم ہو اور آفتاب بھی غروب ہو جائے تو عرفات سے کُوچ کر کے مزدلفہ میں آکر رات گزاریں۔ یہاں مغرب و عشا کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور کنکریاں چُن لیں۔ دسویں تاریخ کو مزدلفہ سے پھر منا میں آئیں اور پہلے جمرۂ شیطان پر سات کنکریاں مار کر احرام اُتار دیں۔ سر منڈائیں اور دم دیں اور قربانی کریں۔ گیارھویں تاریخ

کو تینوں جمرۂ شیطان پر سات سات کنکریاں ماریں اور پھر بارھویں تاریخ کو تینوں جمرۂ شیطان پر سات سات کنکریاں ماریں اور منا سے مکے میں آئیں اور طواف الزّیارت جو حج کا فرض ہے ادا کریں اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑ کر حج سے فارغ ہو جائیں تیرھویں تاریخ کو مقام تنعیم میں عُمرے کی نیت سے احرام باندھ کر عمرہ بجا لائیں اور عمرے کے ارکان اور عمرے کا طواف بجا لا کر احرام اُتار دیں۔

مُسافروں کو چاہیے کہ رُخصتی کے وقت بیتُ اللہ شریف کا طوافُ الوداع کرتے ہوئے اپنی نظر بیتُ اللہ کی طرف کر کے پیچھے ہٹتے ہٹتے بابُ الوداع تک آئیں اور بیت اللہ شریف کی جدائی سے گریہ وزاری اور افسوس کریں۔ الوداع پکاریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا بَیْتُ اللہ کہہ کر رُخصت ہوں۔ یا اللہ! ہم کو اور سب مسلمانوں کو حج اور عمرہ اور زیارت بیتُ اللہ شریف قواعد کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین!

مدینہ شریف کی زیارت

جذبُ القلوب میں لکھا ہے کہ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی تو اُس کے واسطے شفاعت کرنا میرے اُوپر واجب ہو گیا۔ بموجب اس حدیث کے قَالَ رَسُوْلَ اللہِ ؐ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ اور جس نے حج کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اُس نے میری ملاقات کی جیسے فرمایا۔ قَالَ النَّبِیُّ ؐ مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ۔ نیز فرمایا۔ جس نے حج کیا اور میری زیارت ترک کی گویا اُس نے مجھ پر ظلم کیا۔ حدیث شریف میں آیا کہ حضرت ؐ اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں اور زیارت کرنے والے کے سلام کا جواب دیتے ہیں تو ایسی نعمت سے محروم رہنا بڑے بے نصیب کا کام ہے۔ جب حرم شریف میں پہنچے تو دو رکعت نماز تحیۃ المسجد کی نیّت سے پڑھے۔

تحیۃ المسجد کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ تَحِیَّۃِ الْمَسْجِدِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ شَرَّفْتَهَا وَکَرَّمْتَهَا وَمَجَّدْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا وَنَوَّرْتَهَا بِنُوْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اس کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ۔

روضہ شریف کے پاس یہ سلام پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَحَبِیْبَنَا وَقُرَّۃَ اَعْیُنِنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَمَالَ مُلْکِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

نماز جنازہ کی نیّت نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ فَرْضُ الْکِفَایَۃِ وَثَنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ

وَالدُّعَآءِ لِهٰذَا الْمَيِّتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اگر میت عورت ہو تو بِهٰذِهِ الْمَيِّتِ کہے۔

ثنا پہلی تکبیر کے لئے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دُرُود دوسری تکبیر کے لیے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دُعَا تیسری تکبیر کے لئے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اگر مُردہ لڑکا ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور اگر مُردہ لڑکی ہو تو وَاجْعَلْهُ کی جگہ وَاجْعَلْهَا کہے اور شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا کی جگہ شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً کہے اور چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔ سلام کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر میّت کو ثواب بخشے۔

یا اللہ! ہم کو اور اس کتاب کے پڑھنے والے کو اپنا مقبول کر اور اُن کے گناہوں کو بخش دے اور اُن کا دونوں جہان میں بھلا کر اور سب مومن مردوں اور عورتوں پر رحم فرما۔ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

جُمُعَہ کا خُطبَہ

خطبۂ اُولیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ یَوۡمَ الۡجُمُعَۃِ سَیِّدِ الۡاَیَّامِ وَلَا نَعۡبُدُ وَ لَا نَسۡتَعِیۡنُ اِلَّا اِیَّاہُ وَھُوَ الَّذِیۡ فَرَضَ صَلٰوۃَ الۡجُمُعَۃِ بِقَوۡلِہٖ اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡاَنَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الۡکِرَامِ خُصُوۡصًا عَلٰی اَفۡضَلِ الۡبَشَرِ بَعۡدَ الۡاَنۡبِیَآءِ بِالتَّحۡقِیۡقِ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَبِیۡ بَکۡرِ نِ الصِّدِّیۡقِؓ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدۡقِ وَ الصَّوَابِ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُمَرَ بۡنِ الۡخَطَّابِؓ وَعَلٰی کَامِلِ الۡحَیَآءِ وَالۡاِتۡقَانِ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُثۡمَانَ بۡنِ عَفَّانَؓ وَعَلٰی غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیِّ بۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍؓ وَعَلَی الۡاِمَامَیۡنِ الۡھُمَامَیۡنِ السَّعِیۡدَیۡنِ الشَّھِیۡدَیۡنِ اَبِیۡ مُحَمَّدِ نِ الۡحَسَنِ وَاَبِیۡ عَبۡدِ اللّٰہِ الۡحُسَیۡنِ وَعَلٰۤی اُمِّھِمَا سَیِّدِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھۡرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیۡہِ الشَّرِیۡفَیۡنِ الۡمُطَھَّرَیۡنِ مِنَ الۡاَدۡنَاسِ الۡحَمۡزَۃِ وَالۡعَبَّاسِؓ وَعَلَی السِّتَّۃِ الۡبَاقِیَۃِ مِنَ الۡعَشَرَۃِ الۡمُبَشَّرَۃِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَۃِ وَ التَّابِعِیۡنَ رِضۡوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمۡ فِی الۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمۡ بِالۡاٰیَاتِ وَالذِّکۡرِ الۡحَکِیۡمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیۡمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۝

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ہ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰٓی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَ اَھَمُّ وَاَکْبَرُ

تمّت